سوال

سورۃ الحشر کی آخری تین آیات کی فضیلت

جواب

سورہ حشر کی آخری تین آیات کی فضیلت والی حدیث کی تحقیق السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ سب سے پہلے تو میں آپ کا مشکور ہوں کہ آپ نے پہلے بھی ایک سوال کا جواب دیا۔ اب میرا سوال یہ ہے کہ کیا سورۃ الحشر کی آخری تین آیات پڑھنے والے کو اگر موت آجائے تو کیا شہادت کا مقام ملتا ہے؟ کیونکہ ہم یہی سنتے رہے ہیں، اور علامہ احسان الٰہی ظہیر شہید نے بھی ایک تقریر میں کہا تھا کہ اگر کوئی فجر کی نماز کے بعد سورۃ الحشر کی آخری تین آیات پڑھ کر سوجائے اور عشاء سے پہلے موت آجائے تو شہادت کا مقام ملے گا اور اسی طرح عشاء کے وقت سے صبح تک بھی اسی طرح ہی ہو گا اگر عشاء کے وقت بھی آخری تین آیات پڑھ لی جائیں۔ امید ہے کہ آپ تفصیل سے جواب دیں گے۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد! یہ حدیث مبارکہ ترمذی (2922) اور مسند احمد (19795) میں درج ذیل الفاظ کے ساتھ موجود ہے۔ : عن معقل بن يسار عن النبي صلى الله عليه وسلم قال : من قال حين يصبح ثلاث مرات : أعوذ بالله السميع العليم من الشيطان الرجيم، وقرأ ثلاث آيات من آخر سورة الحشر، وكل الله به سبعين ألف ملك يصلون عليه حتى يمسي، وإن مات في ذلك اليوم مات شهيداً، ومن قالها حين يمسي كان بتلك المنزلة قال أبو عيسى : هذا حديث غريب لا نعرفه إلا من هذا الوجه وهذا إعلال منه للحديث، وقد ضعف النووي سنده وضعفه الألباني وشعيب الأرنؤوط لیکن امام نووی، امام البانی اور امام شعیب الارنووط نے اس کو ضعیف کہا ہے۔ اس میں خالد بن طهمان نام کا ایک راوی ضعیف ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دار الافتاء محدث